روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 26 نومبر 2002ء/20 رمضان 1423 ہجری/26 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 270

رضائے باری کے حصول کی دعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں نماز میں یہ دعا کرو-

اے رب العالمین تیرے احسان کا میں شکر نہیں کر سکتا- تو نہایت رحیم وکریم ہے اور تیرے بے نہایت مجھ پر احسان ہیں میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں- میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال- تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جاوے- میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو- رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل وکرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے- آمین ثم آمین- (مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 4 صفحہ 5)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے- دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے- اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے- ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے- دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے- ہم نے ایک دفعہ ایک اخبار پڑھا تھا کہ ایک تھانیدار کے ناخن میں پنسل کا ایک ٹکڑا کسی طرح سے چبھ گیا- پنسل میں کچھ زہر بھی ہوتا ہے- تھوڑی دیر میں اس کے ہاتھ میں ورم ہونا شروع ہو گیا- بڑھتے بڑھتے ورم اس قدر بڑھ گیا کہ کہنی تک جا پہنچا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا سہ چند بوجھ ہو گیا- فوراً ڈاکٹر کو بلایا گیا- ڈاکٹر نے کہا کہ اس بازو میں زہر اثر کر گیا ہے- تم اگر اس کو کٹانے پر راضی ہو تو جان بچ جائے گی؛ ورنہ نہیں- وہ تھانیدار کٹانے پر راضی نہ ہوا- اس کے بعد تھوڑے ہی عرصہ میں وہ مر گیا- ہمارے بھی ایک دفعہ اسی طرح ناخن میں پنسل لگ گئی- ہم سیر کرنے گئے تو دیکھا کہ ہمارے ہاتھ میں بھی ورم ہونا شروع ہو گیا ہے- تو ہمیں وہ قصہ یاد آ گیا- میں نے اسی جگہ سے دعا شروع کر دی- گھر پہنچنے تک برابر دعا ہی کرتا رہا تو دیکھتا کیا ہوں کہ جب میں گھر پہنچا تو ورم کا نام و نشان تک بھی نہ تھا- پھر میں نے لوگوں کو دکھایا اور سارا قصہ بیان کیا-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 39)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

(مرسلہ: محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب نے 24 نومبر 2002ء کی اطلاع یہ دی ہے کہ: اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ کی صحت بہتر ہو رہی ہے- الحمد للہ کچھ وقت کیلئے حضور انور دفتر تشریف لا کر معمول کے کاموں کی ادائیگی فرما رہے ہیں-

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی مکمل شفا یابی اور صحت وسلامتی والی لمبی فعال عمر کیلئے دعائیں کرتے رہیں- مولا کریم اپنے فضل سے ہمارے پیارے امام کو صحت والی لمبی زندگی سے نوازے- آمین

دعائیہ فہرست وقف جدید

✿ ایسے تمام احباب جماعت جو 29- رمضان المبارک سے قبل اپنا چندہ وقف جدید ادا کر دیتے ہیں- اسی طرح سو فیصد چندہ وقف جدید ادا کرنے والی جماعتوں کی فہرست حضور انور کی خدمت میں **خصوصی** دعا کیلئے پیش کی جاتی ہے- عہدیداران جماعت سے گزارش ہے کہ ایسی فہرستیں **27 رمضان المبارک** تک دفتر وقف جدید میں پہنچا دیں-

(ناظم وقف جدید)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

✿ قرآن کریم میں یتامیٰ- مساکین- بیوگان اور ضرورت مندوں کی حاجت براری کو محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے- اسی طرح حدیث میں بے سہارا افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا گویا خدا تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے- یعنی یہ امر خدا تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے میں ایک بہترین زینہ ہے-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی تعلق اور حکمت کے پیش نظر 1982ء میں بیوت اللہ کی تعمیر اور آبادی کی تحریک کے سلسلہ میں ہی بیوت الحمد سکیم کا اجراء فرمایا تھا-

خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں مستحقین بیوت الحمد سکیم کے شیریں ثمرات سے لذت یاب ہو رہے ہیں- بیوت الحمد کالونی ربوہ جو ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ ہے اس میں اب تک 83 خاندان آباد ہو

باقی صفحہ 7 پر

ماہر امراض نفسیات کی آمد

✿ مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب ماہر امراض نفسیات مورخہ 8 دسمبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1949ء ②

11 اپریل فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی ایک تقریب سے حضرت مصلح موعود کا خطاب۔

اپریل ربوہ ریلوے سٹیشن کی جنوبی سمت میٹھا پانی نکل آیا اور سالانہ جلسہ کی تقریب پر 9 نلکے لگائے گئے۔

15 تا 17 اپریل ربوہ میں پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حضور نے افتتاحی خطاب اور جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمایا۔ رات کو مجلس مشاورت منعقد ہوئی دوسرے دن حضور نے اپنے خطاب میں علمی ترقی کے لئے اشاعت کتب کی سکیم کا اعلان کیا۔ جلسہ کی حاضری 16 ہزار سے زیادہ تھی۔

21 اپریل حضور کو یہ شعر الہام ہوا

جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب
پاؤں کے نیچے سے مرے پانی بہا دیا

اس کے مطابق حضور کے اپنے قطعہ زمین سے میٹھا پانی دستیاب ہوا۔ جہاں ربوہ کا پہلا ٹیوب ویل نصب ہوا اور آہستہ آہستہ پانی کی بہتات ہوگئی۔

اپریل درویشان قادیان جواب تک قادیان میں قیدیوں کی سی زندگی بسر کر رہے تھے قادیان کے محلہ جات اور مضافات میں بھی حفاظت سے جانے لگے مگر اس کے ساتھ ہی حکومت نے بعض اور پابندیاں لگا دیں۔

اپریل نصرت گرلز ہائی سکول جو رتن باغ میں جاری تھا ربوہ میں منتقل کر دیا گیا۔

اپریل سیرۃ خاتم النبیین جلد سوم کی اشاعت۔

6 مئی بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے گلاسگو میں دعوت حق کے لئے پہلی پبلک میٹنگ منعقد کی۔

16 مئی کشمیر میں استصواب رائے کے سلسلہ میں حکومت پاکستان نے تین سب کمیٹیاں بنائیں جس پر حضور نے ایک بیان میں کشمیر کی آزادی کے لئے بھرپور جدوجہد کی تلقین کی۔

21 مئی تا 5 ستمبر حضور کا سفر سندھ و کوئٹہ

22 مئی حضور کی میرپور خاص آمد

24 مئی ہمبرگ میں جماعت کا ایک وسیع ہال میں پہلا پبلک اجلاس۔

4 جون حضور کا سفر کنری و محمود آباد سٹیٹ

7 جون حضور کا سفر محمد آباد سٹیٹ۔

8 جون حضور کا سفر نور نگر۔ ایک نئی بستی کی بنیاد پر حضور نے دعا کی اور اس کا نام صادق آباد رکھا۔

9 جون حضور نے محمد آباد سٹیٹ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

13 جون حضور کا سفر کنجیجی و ناصر آباد

22 جون حضور کی کوئٹہ آمد

4 جولائی حضرت میاں خیر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی احمد نگر میں وفات (بیعت 1904ء)

سچی محبت کا نشہ

یہ سوچ میں ڈوبا ہوا ٹھہرا ہوا انداز
جیسے کبھی آپس میں تعلق نہ رہا ہو
تم نے تو کبھی درد کو یوں راہ نہ دی تھی
گویا کہ درِ دل پہ کڑا پہرا رہا ہو
مجھ سے تو نہیں رُکتے یہ بہتے ہوئے آنسو
کیا بات ہے؟ کیا ہو گیا؟ کیوں مجھ سے خفا ہو
جیتے ہیں تمہیں دیکھ کے اور جینا یہی ہے
جیسے ہمیں جینے کا نیا فہم دیا ہو
سایہ ہو کڑی دھوپ میں اور پیاس میں بادل
اور بھوک میں ہو مائدہ' مشکل میں دعا ہو
میں کیوں نہ تمہیں روح و دل و جان سے چاہوں
کیا اور کوئی ہے جو اُجالوں سے بنا ہو
مخمور ہیں ہم سچی محبت کے نشے میں
جیسے کہ کوئی خواب کے عالم میں رہا ہو
آؤ نا کریں اس کے لئے بھیگی دعائیں
جو شخص ہمارے لئے سر تا پا دعا ہو
جھونکا نہ کبھی گرم ہوا کا اسے چھوئے
ہر آن لئے سائے میں رحمت کی رِدا ہو
ایسے میں بہت درد سے ہوتی ہیں دعائیں
جب سینے میں دکھ درد سے اک حشر بپا ہو
کشکول لئے بیٹھے ہیں سب در کے بھکاری
اِس محسن و مشفق کو عطا پوری شفا ہو

امۃ الباری ناصر

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں جہاں کہیں بھی وہ مجھے یاد کرے یا میرے ذکر سے اس کے ہونٹ حرکت کریں

ایک مومن کی اپنے بھائی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں دعا قبول ہوتی ہے - ایک دعا ہی ہے جس سے خدا ڈھونڈنے والے پر تجلی کرتا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 14 دسمبر 2001ء بمطابق 14 فتح 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا:

آج یہ اس سال کے رمضان کا آخری جمعہ ہے جسے عامۃ الناس جمعۃ الوداع کہتے ہیں حالانکہ نہ تو قرآن کریم میں کسی جمعۃ الوداع کا ذکر ہے نہ کسی حدیث میں - حجۃ الوداع کا ذکر تو ہے مگر جمعۃ الوداع کا کوئی ذکر نہیں - پس آج اس اختتامی خطبہ پر میں نے وہی دعا کا مضمون ہی چنا ہے جو ہمارے لئے بہت ہی ضروری ہے - اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے -

اس جمعہ کے متعلق میں اتنا عرض کر دیتا ہوں کہ اس کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ بہت سے لوگ جنہوں نے ساری عمر نماز تک نہ پڑھی ہو وہ اس جمعہ پر آ جاتے ہیں اور جمعۃ الوداع سے انکی مراد یہ ہے کہ ''ٹاٹا'' بس چھٹی ہے - آئندہ اگلے سال دیکھیں گے - مگر اس کثرت سے نمازی اس جمعہ پر آتے ہیں کہ سارا سال تمام دنیا میں (بیوت) اتنا نہیں بھرتیں جتنا اس جمعہ پر بھر جاتی ہیں - تو ایک بھلائی تو بہر حال اس جمعۃ الوداع کے معروف ہونے میں ہے کہ اس کے نتیجہ میں کم سے کم ایک دفعہ تو نماز پڑھنے کی کسی کو توفیق مل جاتی ہے اور دنیا بھر میں یہی حال ہے - کہیں کوئی (بیت) خالی نہیں ہوگی بلکہ کناروں سے باہر تک بھری پڑی ہوں گی - اب اس موقعہ کی نسبت سے حضرت اقدس مسیح موعود کے متعلق یہ عرض کرتا ہوں کہ ایک دفعہ یہ سوال پیش ہوا کہ جمعۃ الوداع کے دن لوگ چار رکعت نماز پڑھتے ہیں اور اس کا نام قضاء عمری رکھتے ہیں - یہ میں نے پہلی دفعہ سنا ہے مگر ہے بہر حال - اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ گزشتہ نمازیں جو ادا نہیں کیں ان کی تلافی ہو جاوے اس کا کوئی ثبوت ہے یا نہیں؟ حضرت مسیح موعود نے فرمایا: ''یہ ایک فضول امر ہے مگر ایک دفعہ ایک شخص بے وقت نماز پڑھ رہا تھا' کسی شخص نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہا کہ آپ خلیفہ وقت ہیں' اسے منع کیوں نہیں کرتے؟ - فرمایا کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اس آیت کے نیچے ملزم نہ بنایا جاؤں (-) (یعنی کیا تو نے دیکھا نہیں وہ شخص جو اس شخص کو روکتا تھا جو نماز کے لئے کھڑا ہوتا تھا)'' - ہاں اگر کسی شخص نے عمداً نماز اس لئے ترک کی ہے کہ قضاء عمری کے دن پڑھ لوں گا تو اس نے ناجائز کیا ہے اور اگر ندامت کے طور پر تدارک مافات کرتا ہے تو پڑھنے دو کیوں منع کرتے ہو - آخر دعا ہی کرتا ہے - ہاں اس میں پست ہمتی ضرور ہے - پھر دیکھو منع کرنے سے کہیں تم بھی اس آیت کے نیچے نہ آ جاؤ -''

(الحکم 24/ اپریل 1903ء فتاویٰ حضرت مسیح موعود صفحہ 65)

اب سورۃ الصافات کی آیت 76 تا 81 (-) اور یقیناً ہمیں نوح نے پکارا تو (دیکھو) ہم کیسا اچھا جواب دینے والے ہیں - اور ہم نے اس کو اور اس کے اہل کو بڑی بے چینی سے نجات بخشی - اور ہم نے اس کی ذریت کو ہی باقی رہنے والا بنا دیا - اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا - سلام ہو نوح پر تمام جہانوں میں - یقیناً ہم اسی طرح اچھے کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں جہاں کہیں بھی وہ مجھے یاد کرے یا میرے ذکر سے اس کے ہونٹ حرکت کریں -**

(بخاری - کتاب التوحید)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''خدا تعالیٰ (-) میری نسبت فرمایا ہے (-) یعنی میری آنکھوں کے سامنے کشتی بنا اور ظالموں کی شفاعت کے بارے میں مجھ سے کوئی بات نہ کر کہ میں ان کو غرق کروں گا - خدا نے نوحؑ کے زمانہ میں ظالموں کو قریباً ایک ہزار سال تک مہلت دی تھی - اور اب بھی خیر القرون کی تین صدیوں کو علیحدہ رکھ کر ہزار برس ہی ہو جاتا ہے - (-) اور خدا تعالیٰ نے مجھے فرمایا (-) یعنی میری آنکھوں کے روبرو اور میرے حکم سے کشتی بنا - وہ لوگ جو تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ نہ تجھ سے بلکہ خدا سے بیعت کرتے ہیں - یہ خدا کا ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھوں پر ہے - یہی بیعت کی کشتی ہے جو انسانوں کی جان اور ایمان بچانے کے لئے ہے -''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم' روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 113-114)

سورۃ الشوریٰ آیت 27 (-) اور وہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اور اپنے فضل سے انہیں بڑھا دیتا ہے - جبکہ کافروں کے لئے تو بہت سخت عذاب (مقدر) ہے -

اس ضمن میں حدیث ہے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **سب سے جلد مقبول ہونے والی وہ دعا ہے جو ایک غائب دوسرے غائب کے لئے کرتا ہے** (سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ) یعنی جس کو پتہ ہی نہیں کہ میرے لئے کوئی دعا کر رہا ہے اس کے لئے جب

دعا کی جاتی ہے تو اس غرض سے نہیں کہ وہ میرا ممنون احسان ہو بلکہ وہ تو بالکل غافل ہے۔ اس کو کیا پتہ کہ کون میرے لئے دعا کر رہا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرما لیتا ہے۔

حضرت صفوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ''شام'' میں ابو درداء رضی اللہ عنہ کے گھر گیا۔ وہ تو نہ ملے۔ ہاں ان کی بیوی ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود تھیں۔ انہوں نے کہا: کیا آپ اس سال حج کا ارادہ رکھتے ہیں؟۔ میں نے کہا: ہاں۔ ام درداء نے کہا: تو پھر ہمارے لئے بھی دعائے خیر کرنا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ ایک مسلمان کی اپنے بھائی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ اس دعا کرنے والے کے سر پر ایک فرشتہ مقرر ہے۔ چنانچہ جب بھی وہ بھائی کے لئے کوئی خیر و برکت کی دعا کرتا ہے وہ فرشتہ کہتا ہے: آمین' اور تیرے حق میں بھی یہ دعا قبول ہو۔ (مسلم کتاب الذکر و الدعاء)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یک شخص کو دعا کرتے ہوئے سنا۔ وہ کہہ رہا تھا: اے اللہ! میں تجھ سے تیری نعمت کی انتہاء کا طلبگار ہوں۔ آپؐ نے اسے فرمایا: نعمت کی انتہاء سے کیا مراد ہے؟ اس شخص نے جواب دیا: میری اس سے مراد ایک دعا ہے جو میں نے کی ہوئی ہے اور جس کے ذریعہ میں خیر کا امیدوار ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: نعمت کی انتہاء یہ ہے کہ جنت میں داخلہ نصیب ہو جائے اور آگ سے نجات عطا ہو۔ اسی طرح آپؐ نے ایک اور شخص کی دعا سنی جو کہہ رہا تھا: یاذالجلال و الاکرام۔ تو آپؐ نے فرمایا: تمہاری دعا قبول ہوگئی۔ اب مانگ جو مانگنا ہے۔ اسی طرح آپؐ نے ایک اور شخص کو سنا جو دعا کر رہا تھا: اے میرے اللہ! میں تجھ سے صبر مانگتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے ابتلا مانگا ہے' خدا سے عافیت کی دعا کرو۔ (ترمذی - کتاب الدعوات)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو یاد فرماتے اور اس کے لئے دعا کرنے لگتے تو پہلے اپنے لئے دعا کرتے تھے۔ (ترمذی کتاب الدعوات)۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی رسالت کا اتنا یقین تھا کہ سمجھتے تھے کہ پہلے رسول پر دعا ہو پھر دوسروں کے لئے دعا ہو۔ تو جس طرح دوسروں کو نصیحت فرماتے تھے اس پر خود بھی عمل درآمد فرمایا کرتے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمرہ کے لئے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی۔ آپؐ نے اجازت مرحمت فرمائی اور ساتھ ہی فرمایا: ''میرے بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا''۔ حضرت عمرؓ کہتے تھے حضورؐ کی اس بات سے مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ اگر اس کے بدلے میں مجھے ساری دنیا مل جائے تو اتنی خوشی نہ ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ)

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی (-) اے اللہ! سعد کی دعا قبول فرمانا جب بھی وہ تیرے حضور دعا کرے۔

(ترمذی - کتاب المناقب - باب مناقب ابی اسحق سعد بن ابی وقاص)

حضرت شرحبیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمط کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کعب بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سناؤ جو تم نے خود سنی ہو۔ انہوں نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مضر کے خلاف بد دعا کی۔ یہ ایک قبیلہ تھا جس کے خلاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے بد دعا دی تھی اور وہ قحط سالی کا شکار ہو گیا اور بہت برا حال تھا اس کا۔ میں آپؐ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد کی اور آپ پر بڑی عطا کی اور آپ کی دعا سنی ہے (جس کے نتیجہ میں) آپ کی قوم (یعنی مضر) ہلاک ہو گئی ہے۔ پس اب آپ ان کے حق میں دعا کریں۔ اس پر آپؐ نے اعراض کیا۔ تو میں نے (دوبارہ) عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد کی اور آپ پر بڑی عطا کی اور آپ کی دعا سنی ہے (جس کے نتیجہ میں) آپ کی قوم (مضر) ہلاک ہوگئی ہے۔ اس لئے آپؐ ان کے لئے دعا کریں۔ اس پر آپؐ نے کہا: اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو رحمت والی ہو' فصلیں بڑھانے والی ہو اور بھرپور ہو' نفع بخش ہو اور نقصان دہ نہ ہو۔ اس پر ابھی ایک جمعہ یا اتنا ہی عرصہ نہ گزرا تھا کہ ان پر بارش نازل ہوگئی۔

(مسند احمد بن حنبل' مسند الشامیین)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی مشرک والدہ کو اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا۔ ایک دن میں نے اسے دعوت اسلام دی تو اس نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں وہ باتیں سنائیں جو میں سخت ناپسند کرتا تھا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں روتا جاتا تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنی والدہ کو اسلام کی طرف بلاتا تھا لیکن وہ ہمیشہ انکار کر دیتی تھی۔ آج میں نے اسے جب دعوت اسلام دی تو اس نے مجھے آپؐ کے بارہ میں وہ باتیں سنائیں جو میں سخت ناپسند کرتا تھا۔ آپؐ اللہ سے دعا کریں کہ وہ ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی: اللھم اھد ام ابی ھریرہ اے اللہ! ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت دے۔

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سن کر خوشی خوشی واپس لوٹا۔ جب میں گھر آیا اور دروازے کی طرف گیا تو دروازہ بند تھا۔ میری والدہ نے میرے قدموں کی آہٹ سنی تو کہا ابو ہریرہ اپنی جگہ پر کھڑے رہو۔ میں نے پانی گرنے کی آواز بھی سنی۔ وہ کہتے ہیں کہ میری والدہ نے غسل کیا اور لباس پہنا اور جلدی سے اپنی اوڑھنی لی اور پھر دروازہ کھولا اور کہا: ابو ہریرہ! میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ابو ہریرہ کہتے ہیں میں واپس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گیا۔ اس دفعہ بھی میں رو رہا تھا مگر یہ آنسو خوشی کے آنسو تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرما کر ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے دی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا بہت اچھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے اور میری ماں کے لئے اپنے مومن بندے پیارے بنا دے اور ان کے دلوں میں ہم محبوب بنیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی۔ اے اللہ اپنے غلام ابو ہریرہ اور اس کی ماں کو مومنوں کا محبوب اور مومنوں کو ان کا محبوب بنا دے۔

اب دیکھو' یہ ابو ہریرہؓ کا قول ہے' ہر مومن جس نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوتا اور صرف میرے متعلق سنا ہوتا ہے' وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابۃ باب من فضائل ابی ھریرۃ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات کے میدان میں لوگوں کو آتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: خدا کے اس وفد کو خوش آمدید۔ اگر یہ (اہل وفد) خدا تعالیٰ سے کچھ مانگیں گے تو اللہ ان کو عطا کرے گا اور ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشے گا اور اگر (ان میں سے) کوئی شخص (خدا کی راہ میں) ایک درہم خرچ کرے گا تو اس کا بدلہ اس کو ہزاروں ہزار گنا زیادہ ملے گا۔ (کنز العمال)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں بھی ایک بشر ہوں۔ پس مومنوں میں سے اگر کسی کو میں نے کوئی تکلیف پہنچائی ہو یا کسی کو برا بھلا کہا ہو یا کسی پر لعنت ڈالی ہو یا کسی کو مارا ہو تو اس کو اس کے لئے رحمت' پاکیزگی اور قیامت کے دن اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے۔ (مسلم کتاب البر و الصلۃ)

حضرت مسیح موعود کے اقتباسات ہیں دعا کے متعلق۔ فرماتے ہیں:۔

''دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے کہ ابتداء سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا برابر

چلا آتا ہے- جب خدا تعالیٰ کا ارادہ کسی بات کے کرنے کے لئے توجہ فرماتا ہے تو سنت اللہ یہ ہے کہ اس کا کوئی مخلص بندہ اضطرار اور کرب اور قلق کے ساتھ دعا کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی تمام ہمت اور تمام توجہ اس امر کے ہو جانے کے لئے مصروف کرتا ہے تب اس مرد فانی کی دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں اور خدا تعالیٰ ایسے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن سے کام بن جائے- یہ دعا اگرچہ بعالم ظاہر انسان کے ہاتھوں سے ہوتی ہے مگر درحقیقت وہ انسان خدا میں فانی ہوتا ہے اور دعا کرنے کے وقت میں حضرت احدیت وجلال میں ایسے فنا کے قدم سے آتا ہے کہ اس وقت وہ ہاتھ اس کا ہاتھ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے- یہی دعا ہے جس سے خدا پہچانا جاتا ہے اور اس ذوالجلال کی ہستی کا پتہ لگتا ہے جو ہزاروں پردوں میں مخفی ہے- دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آ جاتا ہے اور دعا قبول ہو کر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب پیدا کئے جاتے ہیں اور ان کا علم پیش از وقت دیا جاتا ہے اور کم سے کم یہ کہ میخ آہنی کی طرح قبولیت دعا کا یقین غیب سے دل میں بیٹھ جاتا ہے- سچ یہی ہے کہ اگر یہ دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا- دعا سے الہام ملتا ہے- دعا سے ہم خدا تعالیٰ کے ساتھ کلام کرتے ہیں- جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے- دعا کی ضرورت نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم اپنے دنیوی مطالب کو پاویں بلکہ کوئی انسان بغیر ان قدرتی نشانوں کے ظاہر ہونے کے جو دعا کے بعد ظاہر ہوتے ہیں اس سچے ذوالجلال خدا کو پا ہی نہیں سکتا جس سے بہت سے دل دور پڑے ہوئے ہیں-

نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بے ہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلی کرتا اور انا القادر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے- ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا ہے اور تمام شکوک و شبہات دور کر دیتا ہے- کیونکہ جو مقاصد بغیر دعا کے کسی کو حاصل ہوں وہ نہیں جانتا کہ کیونکر اور کہاں سے اس کو حاصل ہوئے بلکہ صرف تدبیروں پر زور مارنے والا اور دعا سے غافل رہنے والا یہ خیال نہیں کر سکتا کہ یقیناً وحقاً خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے اس کے مقاصد کو اس کے دامن میں ڈالا ہے- یہی وجہ ہے کہ جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر کسی کامیابی کی بشارت دیا جاتا ہے وہ اس کام کے ہونے پر خدا تعالیٰ کی شناخت اور معرفت اور محبت میں آگے قدم بڑھاتا ہے اور اس قبولیت دعا کو اپنے حق میں ایک عظیم الشان نشان دیکھتا ہے اور اس طرح وقتاً فوقتاً یقین سے پر ہو کر جذبات نفسانی اور ہر ایک قسم کے گناہ سے ایسا مجتنب ہو جاتا ہے کہ گویا صرف ایک روح رہ جاتا ہے- لیکن جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کے رحمت آمیز نشانوں کو نہیں دیکھتا وہ باوجود تمام عمر کی کامیابیوں اور بے شمار دولت اور مال اور اسباب تنعم کے دولت حق الیقین سے بے بہرہ ہوتا ہے اور وہ کامیابیاں اس کے دل پر کوئی نیک اثر نہیں ڈالتیں بلکہ جیسے جیسے دولت اور اقبال پاتا ہے غرور اور تکبر میں بڑھتا جاتا ہے- خدا تعالیٰ پر اگر اس کو کچھ ایمان بھی ہو تو ایسا مردہ ایمان ہوتا ہے جو اس کو نفسانی جذبات سے روک نہیں سکتا اور حقیقی پاکیزگی بخش نہیں سکتا-"

(ایام الصلح' روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 239-240)

1900ء کے الہامات کے ذکر میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :-

"ایک دفعہ مجھے مرض ذیابیطس کے سبب بہت تکلیف تھی- کئی دفعہ سو سو مرتبہ دن میں

پیشاب آتا تھا- دونوں شانوں میں ایسے آثار نمودار ہو گئے کہ جن سے کاربنکل کا اندیشہ تھا- تب میں دعا میں مصروف ہوا تو یہ الہام ہوا (-) یعنی قسم ہے موت کی جب کہ ہٹائی جائے- چنانچہ یہ الہام بھی ایسا پورا ہوا کہ اس وقت سے لے کر ہمیشہ ہماری زندگی کا ہر ایک سیکنڈ ایک نشان ہے"-

(نزول المسیح - صفحہ 235)

(-) حضرت مسیح موعود نے 22 نومبر 1903ء کو رویا میں دیکھا کہ :-

"میں ایک قبر پر بیٹھا ہوں- صاحب قبر میرے سامنے بیٹھا ہے- میرے دل میں خیال آیا کہ آج بہت سی دعائیں امور ضروری کے متعلق مانگ لوں- اور یہ شخص آمین کہتا جاوے- آخر میں نے دعائیں مانگنی شروع کیں جن میں سے بعض دعائیں یاد ہیں اور بعض بھول گئیں- ہر ایک دعا پر وہ شخص بڑی شرح صدر سے آمین کہتا تھا- ایک دعا یہ ہے کہ : الٰہی! میرے سلسلے کو ترقی ہو اور تیری نصرت اور تائید اس کے شامل حال ہو- اور بعض دعائیں اپنے دوستوں کے حق میں تھیں- اتنے میں خیال آیا کہ یہ دعا بھی مانگ لوں کہ میری عمر پچانوے سال ہو جاوے- میں نے دعا کی- اس نے آمین نہ کہی- میں نے وجہ پوچھی' وہ خاموش ہو رہا- پھر میں نے اس سے سخت تکرار اور اصرار شروع کیا- یہاں تک کہ اس سے ہاتھا پائی کرتا تھا- بہت عرصہ کے بعد اس نے کہا اچھا دعا کرو' میں آمین کہوں گا- چنانچہ میں نے دعا کی کہ الٰہی میری عمر پچانوے برس کی ہو جاوے- اس نے آمین کہی- میں نے اس سے کہا کہ ہر ایک دعا پر تو شرح صدر سے آمین کہتا تھا' اس دعا پر کیا ہو گیا- اس نے ایک دفتر عذروں کا بیان کیا کہ یہ وجہ تھی' فلاں وجہ تھی جو میرے ذہن سے جاتا رہا مگر مفہوم بعض عذروں کا یہ تھا کہ گویا وہ کہتا ہے کہ جب ہم کسی امر کی نسبت آمین کہتے ہیں تو ہماری ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے-"

(البدر جلد 2 نمبر 47 بتاریخ 16 دسمبر 1903ء صفحہ 374)

تو یہ دیکھیں حضرت مسیح موعود کا یہ جو کشف ہے یہ بھی حیرت انگیز ہے- اس نے شرح صدر کے ساتھ آخر تک آمین نہیں کہی- اور حضرت مسیح موعود کی عمر جیسا کہ آپ کو پتہ ہے کہ پچانوے سال نہیں ہوئی- تو جو دعائیں قبول نہیں ہوتیں ان میں بھی حکمت ہوتی ہے' ان میں بھی خدا کا ایک نشان ہے-

"حضرت مسیح موعود کے ایک خادم فضل الدین صاحب المعروف فجا نے ایک روایت سنائی کہ ایک دفعہ اتفاقاً ایک لیمپ میں تیل ڈالتے ہوئے میرے کپڑوں کو آگ لگ گئی.......... میرا بہت سا جسم جل گیا اور ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب کہنے لگے کہ یہ بیس منٹ سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا- حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمانے لگے کہ ایک گھنٹہ بمشکل زندہ رہے گا- حضرت مسیح موعود فرمانے لگے کہ "میں نے ابھی رویا دیکھا ہے اور اس کو باغ میں دیکھا ہے"- مطلب یہ کہ اولاد والا ہو گا.......... پھر حضور نے میرے لئے ساری رات دعا کی اور حضرت اماں جان اور دو اور عورتوں کو پاس باری باری بٹھایا اور ساری رات میرے لئے دعا کی- اور آخر اللہ تعالیٰ نے مجھے موت سے نجات بخشی اور شفا عطا فرمائی-"

(تذکرہ - صفحہ 816-817 مطبوعہ 1962ء)

اور یہ بڑا ہو کر صاحب اولاد ہو کر مرا ہے-

"ایک دفعہ ڈاکٹر نور محمد صاحب مالک کارخانہ ہمدم صحت کا لڑکا سخت بیمار ہو گیا- اس کی والدہ بہت بیتاب تھی- اس کی حالت پر رحم آیا- اور دعا کی تو الہام ہوا: "اچھا ہو جائے گا"- اسی وقت یہ الہام سب کو سنایا گیا جو پاس موجود تھے- آخر ایسا ہی ہوا کہ وہ لڑکا خدا کے فضل سے بالکل تندرست ہو گیا-" (نزول المسیح- صفحہ 230)

"مٹھہ ٹوانا ضلع شاہ پور سے ایک سکھ معہ اپنے لڑکے کے آیا- اس کے لڑکے کو غالباً تپ دق کا مرض تھا- حضرت مولوی نور الدین صاحب سے علاج کرانے آیا تھا- اس لڑکے کا باپ دعا کے لئے حاضر ہوتا- آپ دعا کرتے آپ کو الہاماً ایک نسخہ معلوم ہوا جو اس پر حضرت مولوی صاحب کی معرفت استعمال کرایا گیا اور وہ لڑکا شفایاب ہو گیا-

(الفضل جلد 30 نمبر 144 بتاریخ 24 جون 1942ء صفحہ 3)

روایت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی :

"لاہور سے ایک بی- اے نوجوان بنوں کا رہنے والا بڑا تیز طبع ہمارے حضرت کو

دیکھنے کے لئے (آیا)..........حضرت کے دل میں القاء ہوا کہ اس کے لئے دعا کرو۔ دعا کی معاً اس کا دل تبدیل کیا گیا اور بیعت کی درخواست کی۔''

(رفقاء احمد' حصہ دوم صفحہ 117 مکتوب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب 19/ اپریل 1898ء)

قبولیت دعا کا ایک اور نشان۔ ''شیخ رحمت اللہ صاحب کی دکان کو آگ لگنے کا اندیشہ ہوا تو انہوں نے ننگے سر اور ننگے پاؤں سجدے میں گر کر دعا کی تو معاً دعا کرتے کرتے خدا تعالیٰ نے ہوا کا رخ بدل دیا اور امن امن کی آواز آ گئی اور ہر طرح اطمینان ہو گیا۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 243 طبع جدید ربوہ)

اب حضرت مسیح موعود کے غلام بھی کتنے پریقین تھے ایمان سے ماشاء اللہ۔ جب آگ لگنے کا خطرہ ہوا اور جب آگ لگ گئی دکان کو تو اس وقت تو باہر نکل کر بھاگنے کا وقت ہوتا ہے۔ مگر وہیں سجدہ ریز ہو گئے اور خدا سے دعا کی اور اتنے میں امن امن کی آواز آنی شروع ہو گئی یعنی وہ آگ بجھ گئی۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں: ''ایک دفعہ میری بیوی کے بڑے بھائی حکیم محمد اسماعیل صاحب کی ایک آدمی سے لڑائی ہو گئی جس میں حکیم صاحب نے اس آدمی کو مار مار کر لہولہان کر دیا۔ اس مضروب کے وارثوں نے جب اسے قریب الموت پایا تو وہ اسے چارپائی پر ڈال کر حافظ آباد کے تھانے میں لے گئے۔ میری خوش دامن صاحبہ نے جب یہ واقعہ سنا تو مجھے حکیم صاحب موصوف کے لئے دعا کرنے کے لئے کہا۔ میں نے جب ان کے لئے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسی تسکین دی کہ میں نے دعا کے بعد ہی سب گھر والوں کو بتایا کہ نہ تو وہ مضروب مرے گا اور نہ ہی اس کے وارث اسے حافظ آباد کے تھانے میں لے جائیں گے اور نہ ہی مقدمہ دائر کریں گے۔ چنانچہ اس دعا کے بعد واقعی وہ لوگ جو زخمی کو اٹھا کر حافظ آباد لے جا رہے تھے جب تقریباً ڈیڑھ کوس کا فاصلہ طے کر کے حافظ آباد اور اپنے گاؤں کے درمیان ایک نہر کے پل پر پہنچے تو وہاں سے پھر واپس آ گئے اور اس کے بعد وہ مضروب جو بظاہر قریب الموت ہو چکا تھا اور وہ بھی چند دنوں میں اچھا ہو گیا حکیم صاحب کے خلاف مقدمہ بھی کسی نے دائر نہ کیا۔

(حیات قدسی حصہ دوم صفحہ 90)

حافظ عبدالرحمٰن صاحب حضرت مولانا شیر علی صاحب کی دعا کی قبولیت کا ذکر کرتے ہیں:

''حضرت مولوی شیر علی صاحب کا معمول تھا کہ یونیورسٹی کے امتحانات جب شروع ہوتے تھے تو حضرت مولوی صاحب بلاناغہ روز تشریف لاتے اور لڑکوں کی معیت میں نہایت الحاح سے دعا کرتے پھر تمام لڑکے ہال میں داخل ہو جاتے۔ ایک دفعہ حضرت مولوی صاحب دعا کر کے آ رہے تھے کہ ہائی سکول کے بورڈنگ کے قریب ملے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور میری بچی حفیظۃ الرحمٰن نے ایف اے فلاسفی کا امتحان دینا ہے اس کے لئے دعا کریں تو وہ شفقت کا پیکر بغیر کچھ جواب دئے میرے ساتھ ہو لیا اور دوبارہ ہائی سکول کے برآمدہ میں پہنچ کر میری بچی کے لئے لمبی دعا کی۔ آپ پر خاص رقت کی کیفیت تھی۔ دعا کے بعد فرمایا کہ آپ کی بچی کامیاب ہو جائے گی۔ چنانچہ وہ فلاسفی میں ضلع گورداسپور بھر میں فرسٹ آئی۔

(سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب 234)

حضرت مولوی عبدالواحد خان صاحب کی دعا کا نمونہ۔ مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ کراچی میں اپنا دو منزلہ بنگلہ تعمیر کرا رہے تھے کہ نچلی منزل کی تعمیر کے بعد روپیہ ختم ہو گیا۔ بہت فکرمند تھے کیونکہ اوپر کی منزل کی تعمیر کے بغیر حسب منشاء کرایہ پر عمارت نہیں اٹھ سکتی تھی۔ میاں صاحب نے مولوی صاحب سے دعا کی درخواست کی۔ چنانچہ آپ نے دعا کی اور رات کو دیکھا

کہ ایک انگریز بہت اچھا سوٹ پہنے ہوئے آپ کے سامنے کھڑا ہے اور کہتا ہے میرا نام Complete Man ہے۔ (یعنی مکمل آدمی) - چنانچہ آپ کو یقین ہو گیا کہ ان کا کام ہو جائے گا۔ چنانچہ صبح ہی یہ عجیب حسن توارد ہے کہ ایک امریکن نے آ کر رامہ صاحب کو پانچ ہزار روپیہ پیشگی دے دئے اور اس سے وہ عمارت مکمل ہو گئی۔

(رفقاء احمد جلد نمبر 10 صفحہ 208)

انڈونیشیا میں احمدیہ مشن کے قیام کے ابتدائی زمانہ میں ایک مرتبہ بانڈونگ شہر میں مولانا رحمت علی صاحب ایک احمدی درزی مکرم محمد یوسف صاحب کی دکان پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ہالینڈ کے ایک عیسائی بشپ ادھر آ نکلے اور احمدیت اور عیسائیت پر تبادلہ خیالات شروع ہو گیا۔ اور لوگوں کا ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا کہ اسی اثناء میں اچانک موسلادھار بارش برسنے لگی۔ وہ علاقہ ایسا ہے کہ جب بارش ہو تو کئی کئی گھنٹے مسلسل برستی ہے۔ پادری صاحب جب بحث میں عاجز آ گئے تو انہوں نے اپنی ناکامی پر پردہ ڈالنے کے لئے مولانا صاحب کو للکار کر کہا کہ اگر واقعی عیسائیت کے مقابلے پر احمدیت سچی ہے تو اس وقت ذرا اپنے خدا سے کہیے کہ اپنی قدرت کا کرشمہ دکھائے اور اس موسلادھار بارش کو یکدم بند کر دے۔ اس نادان' کوتاہ نظر اور روحانیت سے عاری پادری کی نظر برستی ہوئی بارش اور گھرے ہوئے بادلوں پر تھی مگر مولانا صاحب نے زندہ خدا پر زندہ ایمان کا ثمرہ چکھا ہوا تھا۔ چنانچہ بلا حیل و حجت اسی وقت بڑی پراعتماد آواز میں بارش کو مخاطب کر کے کہا:

''اے بارش! تو اس وقت خدا کے حکم سے تھم جا اور احمدیت کے زندہ اور سچے خدا کا ثبوت دے'' - چنانچہ چند منٹ نہیں گزرے تھے کہ بارش تھم گئی۔

(الفضل 23 جنوری 1984ء) انڈونیشیا میں جو بارشیں ہوتی ہیں وہ کئی کئی گھنٹے چلتی ہیں اور بہت بارش ہوتی ہے۔

اب میں آخر پر حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک عربی دعا کا ترجمہ پیش کرتا ہوں:

''اے میرے رب! میرے دل پر اتر اور میرے سینے سے ظہور فرما بعد اس کے کہ میں لوٹا گیا۔ اور میرا دل نور عرفان سے بھر دے۔ اے میرے رب! تو ہی میری مراد ہے' پس میری مراد مجھے دے دے۔ اے رب الارباب' تجھے تیرے منہ کی قسم' تو مجھے کتوں کی موت نہ مارنا۔ اے میرے رب! میں نے تجھے اختیار کیا ہے' پس تو بھی مجھے اختیار کر اور میرے دل کی طرف نظر کر اور میرے قریب آ جا کہ تو بھیدوں کا جاننے والا ہے اور ہر اس چیز سے خوب باخبر ہے جو غیروں سے چھپائی جاتی ہے۔ اے میرے رب! اگر تو جانتا ہے کہ میرے دشمن سچے اور مخلص ہیں تو مجھے اس طرح ہلاک کر ڈال جیسے سخت جھوٹے ہلاک کئے جاتے ہیں۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے ہوں اور تیری طرف سے بھیجا گیا ہوں تو تو میری مدد کے لئے کھڑا ہو کہ میں تیری مدد کا محتاج ہوں' اور میرا معاملہ ایسے دشمنوں کے سپرد نہ کر جو مجھ پر استہزاء کرتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ اور مجھے دشمنوں اور مکر کرنے والوں سے محفوظ رکھ۔ یقیناً تو ہی میری شراب ہے اور تو ہی میری راحت ہے اور تو ہی میری جنت اور میری ڈھال ہے۔ پس میرے معاملہ میں میری مدد فرما اور میری چیخ و پکار کو سن اور تو رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سب نبیوں سے افضل اور متقیوں کے امام ہیں۔ اور تو انہیں' وہ مراتب عطا فرما جو تو نے کسی دوسرے نبی کو عطا نہیں فرمائے۔ اے میرے رب! تو وہ سب نعمتیں جو مجھے عطا فرمانا چاہتا ہے' انہیں عطا فرما دے۔ پھر مجھے اپنے منہ کے صدقے بخش دے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ اور سب تعریف تیرے لئے ہے کہ تیرے ہی فضل سے یہ کتاب جمعہ کے روز عیدین کے درمیان واقع مبارک مہینہ میں اتنی مدت کے اندر اندر طبع ہوئی جو لفظ ''عین'' کے اعداد کے برابر ہے۔ (عین سے مراد ستر ہے اور وہ ستر دن میں مکمل ہو گئی) - اے میرے رب! اے دعا کرنے والوں کو جواب دینے والے!! اسے اپنے فضل سے طالبان حق کے لئے مبارک اور فائدہ مند اور صحیح راستہ کی طرف ہدایت دینے والی بنا دے۔ آمین' ثم آمین۔

(اعجاز المسیح' روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 203-204)

اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی دعا کے متعلق آپ کا عظیم الشان بیان جو بہت دفعہ آپ لوگوں نے سنا ہوگا مگر ہر دفعہ یوں لگتا ہے کہ پہلی دفعہ سن رہے ہیں- اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حیرت انگیز عشق جلوہ گر ہے:-

''جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرت قادر کا تماشا دکھلا رہے ہیں- **وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہوگئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا- کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں** (-) اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے''-

(برکات الدعا' روحانی خزائن جلد 6صفحہ 10-11)

(الفضل انٹرنیشنل 18جنوری 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

ولادت

☼ مکرم ظہیر احمد صدیق صاحب سان فرانسسکو امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12-اکتوبر 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- بچی کا نام ''ماہم ظہیر'' تجویز ہوا ہے- نومولودہ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری قائمقام وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ کی پوتی اور مکرم بشارت احمد صاحب سٹاف کالج لاہور کی نواسی ہے- احباب جماعت سے بچی کے نیک' صالحہ' خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے-

درخواست دعا

☼ مکرم بشارت احمد صابر صاحب کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن لکھتے ہیں خاکسار کے ہم زلف مکرم سلمان محمود میاں صاحب آف گلبرگ لاہور کو انجائنا کی تکلیف ہوئی تھی- ڈاکٹر نے دل کے بائی پاس کا فیصلہ کیا ہے پنجاب انسٹی ٹیوٹ کارڈیالوجی لاہور میں داخل ہیں- احباب سے جلد صحت یابی اور دیگر پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے دعا کی درخواست ہے-

☼ مکرم زاہد محمود صاحب متعلم جامعہ احمدیہ کے نانا مکرم پیر شریف احمد صاحب کراچی میں بعارضہ قلب بیمار ہیں- حالت تشویشناک ہے- احباب کرام ان کی جلد اور کامل صحت کیلئے ان بابرکت ایام میں دعا کریں-

گمشدہ کاغذات

☼ مکرم مبارک گورایہ صاحب 7/4 دارالصدر غربی ربوہ لکھتے ہیں- خاکسار کی کار ماڈل 99 نمبر LOU36 کے کاغذات کسی جگہ پر گم ہو گئے ہیں- جن کو ملیں خاکسار کو پہنچا دیں- فون رابطہ 212457-

سانحہ ارتحال

☼ مکرم عبدالقادر صاحب ولد مکرم ماسٹر اللہ بخش صاحب مرحوم مورخہ 20 نومبر بروز بدھ 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے- آپ کی نماز جنازہ مورخہ 21 نومبر بروز جمعرات بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی- خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی- قبر تیار ہونے پر مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی-

آپ طبیعت کے سادہ اور صابر وشاکر انسان تھے- آپ حضرت سیٹھ فضل کریم صاحب آف گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے- آپ کی اولاد میں مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ (استاذ جامعہ احمدیہ)' مکرم پروفیسر عبدالکریم خالد صاحب لاہور' مکرم عبدالرحیم طارق صاحب (سابق کپتان قومی باسکٹ بال ٹیم پاکستان) لاہور' مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب مربی سلسلہ اور مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقیوم صاحب لاہور شامل ہیں- آپ مکرم عبدالرزق صاحب مرحوم (سابق پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ ربوہ) کے بڑے بھائی اور مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن کے تایا تھے- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے- آمین

اعلان داخلہ

☼ CECOS یونیورسٹی آف IT اینڈ ایمرجنگ سائنسز پشاور نے بی ایس سی سول انجینئرنگ' بی ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ (کمپیوٹر اینڈ کمیونیکیشن) اور سافٹ ویئر انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- داخلہ فارم انٹری ٹیسٹ 3 0 نومبر کو ہوگا- مزید معلومات کیلئے ڈان 20 نومبر- (نظارت تعلیم)

نمائندہ مینیجر الفضل کا دورہ برائے اشتہارات

☼ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے شعبہ اشتہارات راولپنڈی' اسلام آباد' ہری پور ہزارہ' نوشہرہ' مردان' پشاور کا دورہ کر رہے ہیں- امراء کرام' مربیان کرام' صدر صاحبان' معلمین صاحبان' عہدیداران جماعت احمدیہ و کاروباری احباب کو زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کی اپیل کی جاتی ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 1

چکے ہیں- اسی طرح بعض ضرورت مند احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی امداد برائے توسیع مکان لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے- ابھی کئی مستحقین امداد کے منتظر ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ بے سہارا اور نادار مخلوق کیلئے خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر بیوت الحمد منصوبہ میں درج ذیل شقوں کے تحت نمایاں مالی قربانی پیش فرمائیں-

1- پورے مکان کے تعمیری اخراجات کی ادائیگی- آجکل ایک مکان پر مبلغ پانچ لاکھ روپے لاگت آتی ہے-

2- ایک لاکھ روپے یا اس سے زائد کی ادائیگی

3- حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں-

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے- یہ رقم مقامی سطح پر سیکرٹری مال کو یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جا سکتی ہے- اللہ تعالیٰ بیش از پیش خدمت دین کی توفیق سے نوازتا رہے- آمین

(صدر بیوت الحمد سوسائٹی)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ- بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1 مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1- ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
اکسیر نونہال
قابل اعتماد ''بے بی ٹانک''
معدہ و جگر کی اصلاح کر کے غذا جزو بدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل)
(تندرستی کا خزانہ)
مردوں، عورتوں، نوجوانوں، بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے
پیکنگ 20ML رعائتی قیمت/100 روپے
ایک ماہ کی دوائی بمع ڈاک خرچ/360 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں
عزیز ہومیوپیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	26-نومبر	زوال آفتاب	11-56
منگل	26-نومبر	غروب آفتاب	5-07
بدھ	27-نومبر	طلوع فجر	5-24
بدھ	27-نومبر	طلوع آفتاب	6-44

چیف ایگزیکٹو کے اختیارات صدر کو منتقل

صدر مملکت نے ہنگامی حالت اور عبوری آئینی حکم کے تحت اختیارات استعمال کرتے ہوئے نیب آرڈیننس میں متعدد ترامیم کی ہیں اور کئی نئی دفعات شامل کی گئی ہیں-ایک ترمیم کے ذریعے چیف ایگزیکٹو کے اختیارات صدر کو منتقل کر دیئے ہیں -نیب کا موجودہ چیئرمین اپنی اصل تاریخ تقرری سے چار برس کی مدت پوری کرے گا-

فاروق لغاری کی نئی پارٹی پاکستان پیپلز پارٹی کے فاروق لغاری نے نئی پارٹی پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین پیٹریاٹ(PPPPP) قائم کردی ہے- بےنظیر قائد راؤ سکندر اقبال چیئرمین فیصل صالح حیات سینئر وائس چیئرمین نوریز شکور وائس چیئرمین میجر (ر) تنویر سیکرٹری جنرل ڈاکٹر نثار احمد ڈپٹی سیکرٹری ملک عامر سیکرٹری فنانس خالد لنڈ صدر سندھ اور رئیس منیر صدر پنجاب بنادیئے گئے ہیں- جبکہ صدر اور بلوچستان کی تنظیم کا اعلان بعد میں کیا جائے گا-

غریب آدمی کو سستا علاج حکومت کی ترجیح

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ غریب آدمی کو سستا اور بہتر علاج فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے-ادویات کی فراہمی اور مریضوں کی بہتری کیلئے حکومت ایک ارب روپے مختلف ہسپتالوں کو دے چکی ہے-انہوں نے کہا کہ صحت کے معاملات بہتر کرنے کیلئے بڑی کوششیں کر رہے ہیں میڈیکل کے شعبہ میں فیصلے اکیلے نہیں لوگوں کے مشورہ سے کئے ہیں-

اپوزیشن سے مشاورت کا سلسلہ جاری

رہیگا وفاقی وزیر داخلہ فیصل صالح حیات نے کہا ہے کہ امن وامان اور لاء اینڈ آرڈر کیلئے پالیسی کی تشکیل اپوزیشن کے مشورے سے کی جائے گی-حکومت قومی امور میں اپوزیشن سے مشاورت کا سلسلہ جاری رکھے گی-اے این این سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عید پر اور اس سے پہلے سیکیورٹی کے انتظامات کو سخت کرنے کیلئے صوبائی حکومتوں کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں-امن وامان کا قیام ہماری پہلی ترجیح ہوگی-

پنجاب اور سرحد اسمبلیوں کے افتتاحی اجلاس

پنجاب اسمبلی اور سرحد اسمبلی کا اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں پنجاب اور سرحد کے ارکان نے اپنی اپنی اسمبلیوں میں حلف اٹھایا- پنجاب اسمبلی کے ممبر چودھری پرویز الٰہی نے سابق سپیکر کی حیثیت سے ارکان سے حلف لیا اور اپنا حلف بھی خود ہی پڑھا- پنجاب اور سرحد اسمبلی شیڈیول کے مطابق آج 26 نومبر کو سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدوں کیلئے کاغذات نامزدگی وصول کئے جائیں گے-اور کل 27 نومبر کو ان کا انتخاب ہوگا-اسی طرح قائد ایوان کیلئے کاغذات نامزدگی 28 نومبر کو داخل کرائے جائیں گے اور ووٹنگ 29 نومبر بروز جمعہ ہوگی- سندھ اور بلوچستان اسمبلیوں کے اجلاس 28 نومبر کو ہونگے-

ارکان اسمبلی فلور کراسنگ کر سکیں گے صدر

جنرل مشرف نے اعلان کیا ہے کہ 31 دسمبر تک آئین مکمل طور پر بحال کردیا جائے گا- یہ بات جاری کئے گئے ایک سرکاری ہینڈ آؤٹ میں بتائی گئی ہے- اس اعلان سے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی سینٹ کی تشکیل تک فلور کراسنگ کرسکیں گے-

جمالی حکومت کو گرنے نہیں دینگے مجلس عمل

کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ مجلس عمل اس جمہوری عمل کی حفاظت اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے- اس لئے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم جمالی حکومت کو کسی صورت گرنے نہیں دینگے کیونکہ اگر جمالی صاحب گریں گے تو ہم بھی گریں گے-

دسمبر میں گیس مہنگی ہوگی قدرتی گیس کی قیمتوں

میں دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں 10 فیصد سے زیادہ اضافہ ہونے کا امکان ہے یہ فیصلہ عوامی حکومت کیلئے مشکل ثابت ہوسکتا ہے-

دہشت گردی کے خلاف صدر کی کوششیں

روس کے صدر ولادی میر پیوٹن نے روس کے شہر سینٹ پیٹرز برگ میں امریکی صدر بش کے ساتھ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف صدر پرویز مشرف کی کوششیں قابل ستائش ہیں

سعودی عرب میں القاعدہ نہیں ہے سعودی

عرب کے وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ سعودی عرب میں القاعدہ کا نیٹ ورک نہیں ہے اور حالیہ دنوں میں نیٹ ورک کے ساتھ روابط کے سلسلے میں کسی سعودی باشندے کو گرفتار نہیں کیا گیا-

نائیجیریا میں فسادات نائیجیریا میں ہنگاموں کی شدت میں اگرچہ کمی آ گئی ہے-لیکن ایک بار پھر کادونا شہر میں کرفیو لگا دیا گیا ہے ان ہنگاموں میں مرنے والوں کی تعداد 200 تک پہنچ گئی ہے جبکہ سینکڑوں افراد زخمی ہوچکے ہیں-

جموں مندر پر حملہ مقبوضہ کشمیر میں نامعلوم افراد نے مندر پر حملہ کر کے 5 ہندوؤں کو قتل کر دیا- جھڑپوں میں بھارتی فوجیوں سمیت 23-افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے-

عراق کے پاس مہلک ہتھیار ہیں امریکہ نے

کہا ہے کہ صدام حسین عالمی امن کیلئے خطرہ ہے-عراقی صدر دہشت گرد گروپوں کی حمایت سے باز نہیں آئے- امریکی صدر بش نے کہا کہ اگر عراق کی طرف سے اتحادی طیاروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی تو اس کے لئے جوابی کارروائی کرنا ہوگی- عراقی حکام نے کہا ہے کہ جارحیت کا منہ توڑ جواب دینگے-

مزید حملے کرینگے چیچن رہنما بسایوف نے دھمکی ہے

کہ روس نے فوج واپس نہ بلائی تو مزید حملے کرینگے- نیٹو اور روس میں قائم فوجی تنصیبات جانبازوں کا ہدف ہوسکتی ہیں-

انڈونیشیا میں سیلاب انڈونیشیا کے ایک صوبے

میں طوفانی سیلاب سے 11-افراد ہلاک اور 65 ہزار بے گھر ہو گئے ہیں-سیلاب زبردست طوفانی بارشوں کے بعد آیا اور چار صوبوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا-

نئی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرینگے امریکہ

نے کہا ہے کہ وہ پاکستان میں بحالی جمہوریت کے عمل کا بغور جائزہ لے رہا ہے اور نئی بننے والی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرینگے-

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائیٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9-ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 5418406-7448406

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی-محمد اشرف بلال
زیر نگرانی-پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار-صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر-ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ-گڑھی شاہو-لاہور

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی میاں ریاض احمد-میاں تنویر اسلم

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے!
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

بشیرز-اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم فون 04524-214510 ربوہ 04942-423173

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING,STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز-ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل
اینڈ بے بی آرٹیکلز
27-نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز-مظفر احمد ناگی-طاہر احمد ناگی

Naseem
JEWELLERS
Trusted and Reliable name for
23k-22k Gold Jewellery
Prop: Mian Naseem Ahmad Tahir
Mian Waseem Ahmad (MBA)
Tel : 0092-4524-212837 Shop
Tel:0092-4524-214321-Res
Aqsa Road,Rabwah
Email:wastah00@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61